از عدالتِ عظمیٰ

ٹیلی کام ڈسٹرکٹ مینیجر، گوا ودیگراں

بنام

وی۔ ایس۔ ڈیمپو اینڈ کمپنی ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 18 مارچ 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک جسٹس صاحبان]

بھارتیہ ٹیلی گرافز ایکٹ، 1885:

دفعہ 7B۔کی تشریح۔

ٹیلی فون۔صارف۔بِلنگ تنازعہ۔مرکزی حکومت کے ذریعہ مقرر کیے جانے والے ثالث کے ذریعہ تنازعہ کا تعین۔ثالث کو حوالہ۔قرار پایا کہ، ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی کو عدالت کی کسی ہدایت کے بغیر ثالث کو حوالہ دینے کا حکم دیا گیا ہے۔یونین آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ انتظامی ہدایات جس میں تنازعہ کو صرف اس وقت بھیجا جائے جب عدالت کے ذریعہ حوالہ دیا گیا ہو۔قرار پایا کہ، دفعہ 7B میں استعمال شدہ زبان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے۔دفعہ 7B کے مقصد کی وضاحت کی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: ایل اے نمبر 4-6۔

از

دیوانی اپیل نمبر 07-1005 سال 1995

رٹ پٹیشن نمبر 398، 134 اور 192 سال 1994 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 31.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر وینو گوپال ریڈی اور مس انیل کٹیار۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اپیلوں کو سماعت کیلئے پیش کیا گیا۔

خصوصی طور پر یہ اپیلیں بمبئی عدالت عالیہ، پنجی بنچ کے 31 مارچ 1995 کو دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 398/94 اور بیچ میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں۔ حقیقت کا تعلق جواب دہندگان کی طرف سے دو بلوں کے لیے اٹھائے گئے تنازعہ سے ہے، ایک 99,196 روپے کی رقم کے لیے اور دوسرا 71,280 روپے کے لیے۔ اپیل کنندہ-یونین آف انڈیا نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اس کی طرف سے جاری کردہ انتظامی ہدایات کے تحت، تنازعہ کو اس وقت تک نہیں بھیجا جا سکتا جب تک کہ چندہ دہندہ عدالت سے رجوع نہ کرے اور عدالت بھارتیہ ٹیلی گراف ایکٹ کی دفعہ 7B کے تحت ثالث کی تقرری کے لیے ہدایت نہ دے۔ دفعہ 7B درج ذیل ہے:

"7-B تنازعات کی ثالثی:(1) سوائے اس کے کہ جیسا کہ اس ایکٹ میں دوسری صورت میں واضح طور پر فراہم کیا گیا ہے، اگر کسی ٹیلی گراف اور ٹیلی گراف اتھارٹی اور اس شخص سے متعلق کوئی تنازعہ جس کے فائدے کے لیے لائن، اوزار یا آلات فراہم کیے گئے ہیں، تو تنازعہ کا تعین ثالثی کے ذریعے کیا جائے گا اور اس طرح کے تعین کے مقاصد کے لیے، مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ثالث کے پاس بھیجا جائے گا یا تو خاص طور پر اس تنازعہ کے تعین کے لیے یا عام طور پر اس دفعہ کے تحت تنازعات کے تعین کے لیے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ ثالث کا فیصلہ تنازعہ کے فریقین کے درمیان فیصلہ کن ہوگا اور اس پر کسی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔"

طائرانہ نظر میں اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اگر ٹیلی گراف اتھارٹی اور اس شخص کے درمیان کسی ٹیلی گراف لائن، اوزار یا آلات سے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہوتا ہے جس کے فائدے کے لیے لائن، اوزار یا آلات فراہم کیے گئے ہیں، یا فراہم کیے گئے ہیں، تو تنازعہ کا تعین ثالث کرے گا۔ اس طرح کے تعین کو مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ثالث کے پاس بھیجا جائے گا یا تو خاص طور پر تنازعہ کے تعین کے لیے یا عام طور پر اس دفعہ کے تحت تنازعہ کے تعین کے لیے۔ ثالث کا فیصلہ تنازعہ کے فریقین کے درمیان فیصلہ کن ہوگا اور عدالت میں اس کی درستگی پر سوال اٹھانا ممنوع

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہے۔ بصورت دیگر، یہ واضح ہو جائے گا کہ میٹر کی بلنگ اور اس پر چندہ دہندہ ذمہ داری سے متعلق کوئی بھی تنازعہ جب اس کی درستگی متنازعہ ہو تو اسے مرکزی حکومت کے ذریعے ثالث کے پاس بھیجا جانا چاہیے۔ ثالث کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ ایک حالیہ فیصلے میں، ایکٹ کی دفعات پر غور کرتے ہوئے، اس عدالت نے وضاحت کی ہے کہ جب ثالث کا فیصلہ حتمی ہو گا، تو یہ صرف عدالتی جائزے سے مشروط ہو گا۔ عدالت عالیہ یا اس عدالت کی طرف سے عدالتی جائزہ تب ہی ممکن ہو گا جب ثالث اپنے نتائج کی حمایت میں وجوہات بتائے، چاہے وہ تکنیکی ہو یا حقائق کی بنیاد پر۔ یونین آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ انتظامی ہدایات کہ تنازعہ کا حوالہ صرف اس صورت میں دیا جائے گا جب عدالت کی طرف سے حوالہ دیا جائے تو ظاہر ہے کہ دفعہ 7B میں استعمال ہونے والی زبان کی خلاف ورزی ہے۔ تنازعہ کو منتقل کرنے کا اختیار پارلیمنٹ کی طرف سے صرف اس نظریے کے ساتھ دیا گیا ہے کہ اتھارٹی معقول حدود میں کام کرے کہ جب چندہ دہندہ دیوانی عدالت میں تنازعہ کو قانونی چارہ جوئی کرنے کے بجائے میٹر ریڈنگ یا آلات کے عمل آوری وغیرہ کی درستگی سے اختلاف کرتا ہے تو اس کا فیصلہ دفعہ 7B کے تحت ثالث کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ ظاہر ہے، زیر التواء کارروائیاں ایکٹ کا مقصد عوامی محصول کو محفوظ بنانے اور ایکٹ کے تحت تصور کردہ برقی کام کے بہاؤ کو محفوظ بنانے کے لیے بلاجواز تاخیر کے کام کرنا تھا۔ ان حالات میں، ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ یہ ہدایت دینے میں درست ہے کہ ایکٹ کے تحت اتھارٹی کو عدالت کی طرف سے کسی بھی ہدایت کے بغیر دفعہ 7B کے تحت حوالہ دینے کا حکم دیا گیا ہے اور اگر ضرورت ہو تو چندہ دہندہ عدالت سے رجوع کرے۔

اس حسبہ اپیلیں مندرجہ بالا ہدایات کے ساتھ خارج کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document